

THE USUAL P&G STORY

Ferdinando Frega — Nando the Scribe



P&G کی وہی پرانی کہانی

وہی پرانی کہانی۔ مرد۔ غیر تیار۔ بے ترتیب۔ اس یقین میں کہ ”ایک عورت آرہی ہے“ کا مطلب بس یہی ہے — اور کچھ نہیں۔

تار صاف تھا: ایک عورت۔ فرشتہ نہیں۔ جولیانا نہیں۔ Gillette نہیں۔

انہوں نے سب کچھ تیار کر رکھا تھا۔ کھانا۔ مشروبات۔ فلپائی باورچی تک۔ لیکن کسی نے خود کو تیار نہیں کیا تھا۔ کسی نے اُس واحد چیز کے بارے میں نہیں سوچا تھا جو کسی عورت کے اندر آنے پر اہم ہوتی ہے: کمرے کے لائق ہونا۔

وہ داخل ہوتی ہے۔ پرسکون مسکراہٹ۔ جمے ہوئے قدم۔

”سب کو سلام۔ میں جولیانا ہوں۔ پرتگالی۔ یکم جولائی سے میں یہاں منتقل ہو رہی ہوں۔ میں کام شروع کرنے سے پہلے اپنے ساتھیوں سے ملنا چاہتی تھی — اور سمجھنا چاہتی تھی کہ میرے آگے کیا ہے۔“

خاموشی۔ مرد اسے ایسے دیکھتے ہیں جیسے سورج گرہن دیکھا جاتا ہے — یہ جانتے ہوئے کہ نہیں دیکھنا چاہیے، اور رک نہ پاتے ہوئے۔

”معاف کیجیے — آپ کس شعبے سے ہیں؟“

”ہم اشتہاری ایجنسیوں کو مربوط کرتے ہیں۔ ہم نعروں کے پیسے دیتے ہیں۔ ہم آئیڈیاز لاتے ہیں۔“

”کن کمپنیوں سے؟“

خاموشی۔ کوئی جواب نہیں دیتا۔
کمرے میں سب سے اونچا بولنے والا — ہمیشہ سب سے اونچا بولنے والا ہی — آگے جھٹکا
ہے۔

”اور آپ؟ آپ کو کون سا شعبہ دیا گیا ہے؟“

وہ مسکراتی ہے۔

”میرا سب سے اوپر ہے۔ دادا کیمپ کے بالکل ساتھ۔ مسٹر J کے قریب۔“

”کیا آپ کمپنی کے... روحانی ڈویژن میں ہیں؟“

”ایک طرح سے۔ لیکن میں راہبہ نہیں ہوں۔ میں انہی کی طرح وعظ کرتی ہوں — بس
اریوں میں کرتی ہوں۔“

مرد ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں۔ کوئی سرگوشی کرتا ہے:

”تم آخر ہو کیا بلا؟“

وہ آگ کے قریب جاتی ہے۔ اسے ایسے دیکھتی ہے جیسے کسی اصلی چیز کو دیکھا جاتا
ہے۔ پھر مڑتی ہے۔

”میں Gillette کی نئی سی ای او ہوں۔ 130 برس بعد۔ اور کل صبح میں آپ سے کہوں
گی کہ دفتر شیو بنا کر آئیے، اگر آپ کو اعتراض نہ ہو۔ امیج کاروبار کا حصہ ہے۔ اور
آج... Gillette ایک عورت ہے۔“

نینڈو کاتب